ذِکر الشرَف

مؤلفہ

انیس الفقراء حضرت مولانا سید شاہ صبیح الحق عمادی رحمۃ اللہ علیہ

ترتیب و پیشکش

رئیس المشائخ حضرت مولانا سید شاہ مصباح الحق عمادی مدّ ظلہ العالی

ذکر الشرف

تالیف

انیس الفقراء حضرت مولانا سید شاہ صبیح الحق عمادی رحمۃ اللہ علیہ

ترمیم و پیشکش

رئیس المشائخ حضرت مولانا سید شاہ مصباح الحق عمادی مدظلہ العالی

ناشر

ادارۂ رشیدیہ، خانقاہ عمادیہ، منگل تالاب، پٹنہ (بہار)

جملہ حقوق بحق ادارۂ رشیدیہ محفوظ

کتاب	:	ذکر الشرف
مؤلف	:	حضرت مولانا سید شاہ صبیح الحق عمادی رحمۃ اللہ علیہ
سنہ اشاعت	:	۲۰۱۱ء
ناشر	:	ادارۂ رشیدیہ، خانقاہ عمادیہ منگل تالاب، پٹنہ سٹی (بہار)
مطبع	:	تاج آفسٹ، سبزی باغ، پٹنہ ۴۔
کمپوزنگ	:	ڈی ٹی پی کمپیوٹرس، پٹنہ سٹی
قیمت	:	چالیس ۴۰ روپے

-: ملنے کا پتہ :-

ادارۂ رشیدیہ

خانقاہ عمادیہ، منگل تالاب، پٹنہ سٹی (بہار)

حق حق حق
۱۳۶۶

عرض ناشر

ادارۂ رشیدیہ طویل عرصہ سے مختلف موضوعات پر دینی وادبی کتابوں کی اشاعت کا بار اپنے سر پر اٹھائے ہوئے ہے اور خانقاہ عمادیہ کے زیر سایہ اپنے کام انجام دے رہا ہے۔ اسی خانقاہ کے ایک بزرگ حضرت سید شاہ رشید الحق عمادی رحمۃ اللہ علیہ (چھٹے سجادہ نشیں) کے نام سے منسوب ہے۔ اب تک اس کے زیر اہتمام بہتیری کتابیں اشاعت کی منزل سے گزر کر منظر عام پر آچکی ہیں۔ اس ادارہ کی یہ کوشش ہوتی ہے کہ دینی وادبی مزاج کو بڑھاوا دیا جائے اور بزرگوں کی چیزوں کو منظر عام پر لایا جائے۔

رسالہ "ذکر الشرف" جس کی اشاعت کا فخر ادارہ کو حاصل ہو رہا ہے، انیس الفقراء سید شاہ صبیح الحق عمادی رحمۃ اللہ علیہ (خانقاہ عمادیہ کے آٹھویں سجادہ نشیں) کی وہ زریں تقریر ہے جو بصورت کتابچہ ۲۶ جون ۱۹۴۱ء کو اعظم گڑھ سے منظر عام پر آچکی ہے۔ اب یہ کتابچہ نایاب ہے، ہوسکتا ہے کسی کسی لائبریری کی زینت بن الماری میں پڑا مل جائے۔

حضرت حسین میاں صاحب سجادہ نشیں خانقاہ سلیمانیہ پھلواری شریف نے اپنے بزرگ اعلیٰ حضرت سید شاہ سلیمان قادری چشتی کے عرس کے موقع پر یہ سلسلہ شروع کیا تھا کہ کسی معتبر و مستند عالم دین میں سے کسی ایک بزرگ پر خطبہ کا التزام ہو، تا کہ اہل مجلس ان سے واقفیت حاصل کرتے ہوئے ان کے روحانی فیوض سے مستفیض ہوں۔ حضرت حسین میاں کی یہ فکر بڑی کارآمد اور مفید تھی، لیکن یہ سلسلہ تا دیر قایم نہ رہ سکا۔ صرف دو ہی تقریریں منظر عام پر آسکیں۔ پہلی تقریر مولانا ریاست علی ندوی صاحب کی تھی جو امام الصوفیہ حضرت امام حسن بصری کی حیات و شخصیات پر مبنی تھی اور اس کی اشاعت رسالہ ندیم میں ہوئی تھی۔ دوسری اہم تقریر حضرت مولانا سید شاہ صبیح الحق عمادی رحمۃ اللہ علیہ کی تھی۔ آپ نے حضرت مخدوم جہاں شیخ شرف الدین یحیٰ منیری کی حیات، ان کی تعلیمات اور ان کے صوفیانہ احوال و کوائف پر سیر حاصل روشنی ڈالی ہے۔ یہ تقریر آپ نے حضرت سید شاہ سلیمان قادری چشتی کے سالانہ عرس کے موقع پر ۱۰ ربیع الاول ۱۳۵۷ھ مطابق ۱۰ مئی ۱۹۳۸ء کو فرمائی تھی۔ اس کو صفحۂ قرطاس پر منتقل کر کے کتابچہ کی شکل میں حضرت شاہ سلیمان پھلواروی کے ایک مرید خاص منظور کلیم قادری نے اعظم گڑھ سے شایع کیا تھا۔

اس رسالہ کی افادیت کو دیکھتے ہوئے خانقاہ عمادیہ کے موجودہ سجادہ نشیں حضرت رئیس المشایخ سید شاہ مصباح الحق عمادی مدظلۂ العالی نے دوبارہ

اشاعت کے متعلق سوچا اور اس کی تلاش و جستجو کی۔ جو یندہ پا یندہ کے مصداق انہیں یہ رسالہ خانقاہ منعمیہ ابوالعلائیہ، رام ساگر۔ گیا، کی لائبریری میں مل گیا۔ وہاں کے صاحبِ سجادہ سید شاہ غلام مصطفیٰ احمد منعمی نے اس کی فوٹو کاپی کی اجازت دے دی۔ حضرت رئیس المشائخ نے اس میں کہیں کہیں پر بہت ہلکی سی ترمیم یہ کی کہ تقریر کے انداز کو تحریر کا انداز دے کر ادارہ کے حوالہ کیا۔

خانقاہ منعمیہ ابوالعلائیہ کے صاحب سجادہ کا شکریہ ادا کرنے کے ساتھ ساتھ جناب ظفرِ عالم منور، تاج آفسٹ سبزی باغ، پٹنہ اور جناب محمد رضوان حمد صاحب، نواب منزل پٹنہ سٹی کا بھی ادارہ رشیدیہ شکریہ ادا کرتا ہے کہ ان کی کاوشوں اور مختلف قسم کے طباعتی تعاون کی وجہ سے اس رسالہ کو اشاعتی منزل سے گزارا گیا ہے۔

یقیناً یہ رسالہ قاری کے ذہن و دل کو روشن کرے گا اور مخدوم جہاں شیخ شرف الدین احمد یحیٰ منیری رحمۃ اللہ علیہ کے احوال و کوائف سے روشناس کرائے گا۔ اختصار کے باوجود یہ مخدوم جہاں کے احوال و کوائف اور ان کی شخصیت کا مکمل نمونہ ہے۔

ادارۂ رشیدیہ

۲۱؍ رمضان المبارک ۱۴۳۲ھ

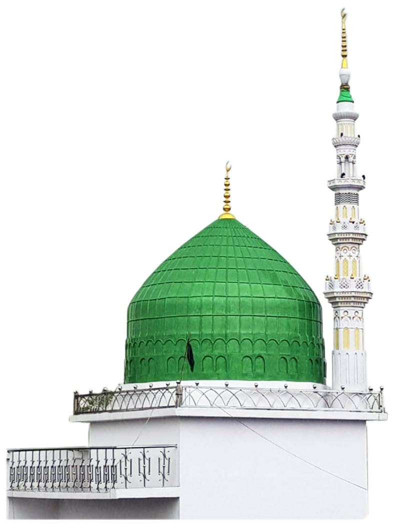

To Read full book or download, Please subscribe to our web site

http://www.khanquahemadia.org/subscribe